بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ایڈیٹر: الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ

لاہور پاکستان

الفضل

یوم جمعہ

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

| جلد ۱ | ۲۶ فتح ۱۳۲۶ ہش | ۱۳ صفر ۱۳۶۶ ھ | ۲۶ دسمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۸۵ |
|---|---|---|---|---|


## اخبار احمدیہ

لاہور ۲۵ دسمبر:۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ:۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ:۔

جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں بیرونجات سے مہمان آنے شروع ہو گئے ہیں:۔

# پاکستان نے مسئلہ فلسطین کی حمایت سے تمام عرب ممالک کو زیر احسان بنالیا ہے

## مانچوریا میں تین لاکھ کمیونسٹ فوجیں

لندن ۲۴ دسمبر:۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ چین کی جو سرکاری فوجیں مانچوریا میں لڑ رہی ہیں ان کو انہیں اپنے مورچوں پر ڈٹے رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ چین کے سرکاری حلقوں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ منچوریا میں تین لاکھ کمیونسٹ فوجیں لڑ رہی ہیں اگر سرکاری فوجوں کو کمک نہ بھیجی گئی تو ان کے لئے لڑائی جاری رکھنا مشکل ہو جائے گا۔ کمیونسٹ فوجوں میں بہت سے کوریں اور کچھ سابق جاپانی جنگی قیدی بھی شامل ہیں۔ (گلوب)

— لندن ۲۴ دسمبر:۔ سر مہاراج سنگھ کو بمبئی کا گورنر مقرر کرنا عیسائیوں کی خدمات کا اعتراف کرنے کے برابر ہے۔ (گلوب)

## شاہ یمن کا قائد اعظم کو ہدیہ تبریک

کراچی ۲۵ دسمبر:۔ شاہ یمن نے گورنر جنرل پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کو ایک برقی پیغام میں مبارک پیش کی ہے کہ دولت پاکستان نے اتحادی مجلس میں مسئلہ فلسطین پر عربوں کی نہایت احسن طریق سے حمایت کی ہے۔ اور اس طرح تمام عرب ممالک پاکستان اس کے زیر احسان ہو گئے ہیں۔ آپ نے اتحادی مجلس کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ جو مجلس دنیا میں قیام امن کے لئے بنائی گئی تھی۔ آج وہ مسلم دنیا میں جنگ و جدال کا موجب بن رہی ہے۔

آپ نے پاکستان کے اتحادی اقوام میں ممتاز نمائندہ (سر محمد ظفر اللہ خان) کا بھی شکریہ ادا کیا ہے۔ جنہوں نے نہایت خوش اسلوبی سے عربوں کا کیس پیش کیا۔ قائد اعظم نے اس کے جواب میں شاہ یمن کی مبارکبادی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے تقسیم فلسطین کے فیصلہ کو اتحادی مجلس کی کم فہمی قرار دیا ہے آپ نے عربوں کو ان کی اس جدوجہد میں پاکستان کی طرف سے ہر ممکن امداد کا یقین دلایا ہے۔ (د ب)

سید نگون ۲۴ دسمبر:۔ حکومت برما نے پرائیویٹ طور پر فوجی ڈرل کرنے پر پابندی لگا دی ہے۔ اس فیصلہ کے پیش نظر پیپلز والنٹیئر آرگنائزیشن کے چیف نے انجمن مذکور کے والنٹیئروں کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ آئندہ فوجی پریڈ نہ کریں (گلوب)

## کرسمس کے موقعہ پر گاندھی جی کا پیغام

دہلی ۲۵ دسمبر:۔ کل شام اپنی پرارتھنا میں گاندھی جی نے عیسائیوں کو کرسمس پر مبارک کہی۔ آپ نے کہا کہ یہ عیسائیوں کا تہوار ابتداء ردیو الی ہندوؤں کا۔ مگر ان تہواروں کا یہ مطلب نہیں کہ ان میں شراب نوشی کی جائے۔ بلکہ انسان کو اپنے نفس کا محاسبہ کرنا چاہیئے۔ کہ اس نے پچھلے سال کی نسبت کیا ترقی کی ہے آپ نے ہندوؤں مسلمانوں اور سکھوں کو نصیحت کی۔ کہ وہ عیسائیوں کو عزت اور پیار کے ساتھ ہندوستان میں رہنے دیں۔ اور ان کو اپنے مذہب میں تبدیل کرنے کی خواہش نہ کریں۔ بلکہ ہر شخص اپنے مذہب کا صحیح پیرو بنے۔ آپ نے کہا۔ کہ مذہب کی اصل ضرورت روپیہ نہیں۔ عیسائیوں کو خوش ہونا چاہیئے۔ کہ شاہ وی اے دو کو۔



## جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

### حضرت امام جماعت احمدیہ خطاب فرمائینگے

لاہور ۲۵ دسمبر:۔ اورینٹ پریس کا نامہ نگار رقمطراز ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۴۷ء کو لاہور میں منعقد ہو رہا ہے۔ یہ جلسہ ہر سال قادیان میں ہوتا تھا۔ مگر مشرقی پنجاب کے فسادات کی وجہ سے مغربی پنجاب کے احمدی وہاں نہیں جا سکتے۔ اس وجہ سے قادیان و لاہور میں یہ جلسے بیک وقت ہو رہے ہیں۔ حضرت امام جماعت احمدیہ لاہور کے جلسہ میں خطاب فرمائیں گے سر محمد ظفر اللہ خان اور جماعت کے ممتاز علماء بھی تقاریر کریں گے۔

## میں ہندو، سکھ اور مسلمان میں کوئی تمیز نہیں کرتا (مسٹر گاندھی)

نئی دہلی ۲۴ دسمبر:۔ آج شام گاندھی جی نے پرارتھنا میں سکھوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میرے بیانات کا غلط مطلب لیا گیا ہے۔ اور مجھے سکھوں کا دشمن سمجھ لیا گیا ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ میں ہندو سکھ اور مسلمان میں کوئی تمیز نہیں کرتا۔ میں نے تو ان کی شراب نوشی اور بیہودہ حرکات اور افعال جو ان کی طرف منسوب کئے جاتے ہیں۔ ان کی مذمت کی ہے۔ لیکن اس کے یہ معنی نہیں۔ کہ تمام سکھوں نے غلطی کی ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ جہاں میں نے ان کی غلطیوں کا ذکر کیا ہے۔ وہاں مجھے ان کی خوبیوں کا بھی اعتراف ہے۔ جو سکھوں کی غلطیوں پر پردہ ڈالنا چاہتے ہیں وہ ان کے دشمن ہیں۔ آپ نے کہا کہ میں۔ کہ میں گرنتھ کی اعلیٰ تعلیم سے ناآشنا نہیں ہوں:۔ (د ب)


ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے ایل ایل بی نے ایسٹرن الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر میکلوڈ روڈ لاہور سے شائع کیا

## ہندوستانی بحری فوج کے سپاہی برطانیہ جا رہے ہیں

[illegible] ۲۰ دسمبر۔ شاہی ہندوستانی بحری فوج کے [illegible] افسران اور دو سو پچاس سپاہی منگل کے روز بحری تعلیم و تربیت حاصل کرنے کی غرض سے برطانیہ روانہ ہوگئے۔ [illegible] ساحل کی برطانوی بحری چھاؤنیوں میں رہیں گے۔ اور برطانوی بحری بیڑے پر تربیت حاصل کریں گے۔

## قائداعظم کی سالگرہ کے دن مصروفیات

کراچی ۲۵ دسمبر۔ آج قائداعظم گورنر جنرل پاکستان کی سالگرہ کا دن ہے۔ جبکہ قیام پاکستان کو ایک سو چھبیس دن ہوگئے ہیں۔ آج قائداعظم نے صبح کا وقت اپنی جائے سکونت پر نہایت خاموشی سے گزارا اسکے بعد آپ نے ہز ہائی نس نواب صاحب جوناگڑھ کا بوساطت سر شاہنواز بھٹو وزیراعظم جوناگڑھ ایک مبارکباد کا مکتوب وصول کیا۔ اس کے بعد [illegible] افغانستان کے ذاتی نمائندے ہز ایکسیلنسی سردار نجیب اللہ کے سیکرٹری نے قائداعظم کی خدمت میں سردار نجیب اللہ کا تحفہ پیش کیا۔ جو پانچ قراقری کی کھالیں۔ ایک سبز افغانی پتھر کی سگریٹ کی ڈبیہ اور ایک ایک افغانی سبز پتھر کی۔ پر مشتمل ہے۔ شام کے وقت آپ وزیراعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں کے ہاں تشریف لے گئے۔ جہاں مسٹر لیاقت علی خاں اور بیگم لیاقت علی خاں نے آپ کو سالگرہ کی خوشی میں آپ کا استقبال کیا۔ جس میں دو سو مہمان شامل تھے۔ رات کے وقت آپ نے مس فاطمہ جناح کے [illegible] گورنر سندھ مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ کے ہاں قیام [illegible] فرمایا۔ جنہوں نے رات کے وقت دعوت طعام دی تھی۔ (ا۔پ)

## فلسطین فنڈ کیلئے چندہ
### شمالی اور جنوبی امریکہ کا عطیہ

دمشق ۲۴ دسمبر۔ آج ایک پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے شام کے وزیراعظم [illegible] نے [illegible] انکشاف کیا۔ کہ شمالی اور جنوبی امریکہ سے ایک کثیر رقم فلسطین فنڈ کے لئے آ رہی ہے ان رقوم کو اکٹھا کرنے کیلئے عرب لیگ کے دفاتر میں ایک خاص محکمہ بنایا گیا ہے۔ سلسلہ بیان جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ عرب لیگ کے نمائندے متحدہ اقوام کی انجمن میں بدستور شامل رہینگے۔ تاکہ حفاظتی کونسل میں فلسطین کا کیس پیش کر سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ اس سلسلہ میں سب کاغذات بین الاقوامی عدالت میں پیش کرنے کیلئے تیار کر رہے ہیں عرب لیگ کے اجلاس میں یہ اقدام اٹھانے کا متفقہ فیصلہ کیا گیا تھا۔ (گلوب)

# مسئلہ کشمیر کے تصفیہ کیلئے چھ نکاتی تجویز

لاہور ۲۵ دسمبر۔ کل شام کو ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے آزاد کشمیر حکومت کے سیاسی سیکرٹری سردار عبداللطیف افغانی نے کہا۔ کہ ”ہم نہیں چاہتے کہ کشمیر کا قضیہ دونوں مستورات کے درمیان جنگ کا سبب بن جائے۔ حکومت ہند اور ہندوؤں اور سکھوں کے متعلق ہم کوئی معاندانہ جذبہ نہیں رکھتے۔ ہم کشمیر میں صرف اسلئے جنگ کر رہے ہیں۔ کہ اپنے مسلم بھائیوں کے حقوق کا تحفظ کر سکیں۔“ افغانی سردار نے تصفیہ کیلئے مندرجہ ذیل مطالبات پیش کئے۔ اوّل دونوں مستورات یہ اعلان کریں۔ کہ کشمیر کے عوام ہی مقتدر رہینگے دوسرے ڈوگرہ فوج توڑ دی جائے۔ اور عبداللہ کے اقتدار کا خاتمہ کر دیا جائے تیسرے اتحادی اقوام کے زیر انتظام عام بالغ رائے دہی کی بنیاد پر استصواب رائے کیا جائے چوتھے اس وقت جو غیر مسلم پناہ گیر کشمیر میں ہیں وہ ریاست خالی کر دیں۔ اور جو مسلم پناہ گزین ریاست سے باہر چلے گئے ہیں وہ واپس آئیں۔ پانچویں مسلم کانفرنس اور نیشنل کانفرنس کے برابر باشندوں پر مشتمل ایک وزارت کی تشکیل کیجائے چھٹے مکمل شہری آزادی برقرار کیجائے۔ (گلوب)

## پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ

### بمقام جودھامل بلڈنگ (جودھامل روڈ) لاہور

۲۶ دسمبر بروز جمعہ۔ مجلس شوریٰ (اسمیں صرف نمائندگان جماعت احمدیہ بذریعہ ٹکٹ شامل ہو سکیں گے)

### ۲۷ دسمبر بروز ہفتہ مطابق ۲۷ فتح ۱۳۲۶ھ

#### اجلاس اوّل

| وقت | پروگرام | مقرر |
|---|---|---|
| صبح ۱۰ تا ۱۰-۱۵ | تلاوت قرآن کریم و نظم | |
| ۱۰-۱۵ ″ ۱۰-۴۵ | ذکر حبیب (حضرت مسیح موعود کی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت) | حضرت مفتی محمد صادق صاحب ڈی۔ ڈی سابق مبلغ اسلام امریکہ و انگلستان |
| ۱۰-۴۵ ″ ۱۱-۳۰ | آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم زندہ نبی ہیں | الحاج جناب مولوی محمد سلیم صاحب فاضل |
| ۱۱-۳۰ ″ ۱۲-۱۵ | انشورنس اور بنکنگ کے متعلق اسلامی نظریہ | صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے آکسن |
| ۱۲-۱۵ ″ ۱ | اناجیل کی حیثیت | جناب قاضی محمد نذیر صاحب فاضل پروفیسر جامعہ احمدیہ |

#### اجلاس دوم بعد نماز ظہر و عصر

| وقت | پروگرام |
|---|---|
| ۲-۳۰ تا ۲-۴۵ | تلاوت قرآن کریم و نظم |
| ۲-۴۵ | حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر شروع ہو گی |

### ۲۸ دسمبر بروز اتوار مطابق ۲۸ فتح ۱۳۲۶ھ

#### اجلاس اوّل

| وقت | پروگرام | مقرر |
|---|---|---|
| ۱۰-۰۰ تا ۱۰-۱۵ | تلاوت قرآن کریم و نظم | |
| ۱۰-۱۵ ″ ۱۱-۰۰ | حضرت مسیح کے سفر کشمیر کا عیسائی دنیا پر اثر | جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس فاضل |
| ۱۱-۰۰ ″ ۱۱-۴۵ | اسلامی نظام حکومت کا خاکہ | آنریبل جناب چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب بار ایٹ لا |
| ۱۱-۴۵ ″ ۱۲-۳۰ | جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات | جناب مولوی ابوالعطاء صاحب فاضل |
| ۱۲-۳۰ ″ ۱۲-۴۵ | نوجوانانِ احمدیت سے خطاب | صاحبزادہ حافظ ناصر احمد صاحب ایم۔ اے آکسن |

#### اجلاس دوم بعد نماز ظہر و عصر

| وقت | پروگرام |
|---|---|
| ۲-۳۰ تا ۲-۴۵ | تلاوت قرآن کریم و نظم |
| ۲-۴۵ | حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر شروع ہو گی |

نوٹ ۱: پروگرام میں ناظر دعوۃ و تبلیغ کی منظوری سے تبدیلی ہو سکتی ہے۔
۲: کسی صاحب کو دوران تقریر میں بولنے کی اجازت نہ ہو گی

ناظر
دعوۃ و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ لاہور

## پاکستانی فوج کا تہنیت نامہ

کراچی ۲۵ دسمبر پاکستان کے کمانڈر ان چیف جنرل سر فرینک مسروی نے قائداعظم گورنر جنرل پاکستان کی خدمت میں پاکستانی فوج کے تمام سپاہیوں کی طرف سے آپ کی سالگرہ کی خوشی میں مبارکباد پیش کی ہے۔ (ا۔پ)

# روس میں بجلی پیدا کرنے کی کوشش

ماسکو ۲۳ دسمبر۔ روس کے دور دراز علاقوں میں دریاؤں سے بجلی پیدا کرنے کے لئے ان کے کنارے خودبخود چلنے والے بجلی کے اسٹیشن قائم کئے جائینگے۔ اس سے جو بجلی پیدا ہوگی۔ اسے بنجر علاقوں میں صنعتیں قائم کرنے کے سلسلہ میں استعمال کیا جائے گا۔ (گلوب)

## ترقی پسند ادیبوں کی کانفرنس

لکھنؤ ۲۵ دسمبر ہندوستان کے ترقی پسند ادیبوں کی کانفرنس یہاں ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱ دسمبر ۱۹۴۷ء کو منعقد ہو رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس میں ملک کے مایہ ناز ادیب شامل ہو رہے ہیں۔ ڈاکٹر ذاکر حسین۔ پروفیسر رشید احمد صدیقی فراق گورکھپوری وغیرہ کے شرکت کی امید ہے جو ملکی زبان کے مسئلہ پر غور کریں گے۔

## قائداعظم کا شمار حکومتوں کے بانیوں کی فہرست میں کیا جائیگا

کراچی ۲۵ دسمبر۔ مشرقی بنگال کے وزیراعظم خواجہ ناظم الدین نے اپنی اور مشرقی پاکستان کے باشندگان کی طرف سے قائداعظم کی خدمت میں سالگرہ کے موقع پر پیغام بھیجا ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ ہم مشرقی بنگال کے باشندگان کی مودبانہ مبارکباد قبول فرمائیں۔ آج ہم کو بے پناہ مسرت ہے۔ کہ ارحم الراحمین خدا نے آپ کی عمر میں ایک سال اور بڑھا دیا۔ جس کو آپ نے اس کی مخلوق کی رہنمائی میں صرف کیا۔ آپ نے بے لوث خدمات بجا لا کر پاکستان کو قائم کیا۔ اور اب ہماری جو بھی تمنا ہے۔ وہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس حکومت کے استحکام کے لئے آپ کو تا دیر سلامت رکھے۔ آج پاکستان کی بنیادوں کو مضبوط بنانے کے لئے آپ جیسے صاحب فراست عظیم المرتبت سیاست دان کی بے انتہا ضرورت ہے۔ آپ کو یہ فخر حاصل ہے۔ کہ آپ کا شمار حکومتوں کے کامیاب بانیوں کی فہرست میں کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہماری دلی دعا اور عاجزانہ التجا کو قبول کرے۔ اور آپ کو لمبی زندگی اور اعلیٰ صحت عطا فرمائے۔ تاکہ آپ باقی ماندہ مقاصد کو حاصل کر سکیں۔ (ا۔پ)

## قائداعظم کی سالگرہ کے موقعہ پر ضیافت

لندن ۲۴ دسمبر۔ پاکستان کے ہائی کمشنر مسٹر ابراہیم رحمت اللہ نے جمعرات کے روز قائداعظم محمد علی جناح کی سالگرہ کی خوشی میں اپنے جائے قیام ریجنٹ پارک میں پہلی بار سرکاری طور پر ضیافت دے رہے ہیں۔ یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ ضیافت صبح کے وقت دے کر ایک نئی مثال قائم کریں گے۔

۱۱ بجے کے بعد ۱۳۰ مہمانوں کو ناشتہ دیا جائیگا اگرچہ یہ ضیافت شام کے وقت متعین کی گئی تھی۔ لیکن کرسمس ڈے کے موقعہ پر وسائل آمد و رفت کی کمی کی وجہ سے یہ انتظام کرنا پڑا۔ اس تبدیلی کی وجہ سے ان مسلمانوں کو بھی آسانی رہے گی۔ جنہوں نے یورپی خواتین سے شادی کی ہے۔ (گلوب)

حیدرآباد ۲۵ دسمبر۔ مجلس اتحاد المسلمین کے صدر مسٹر قاسم رضوی نے ایک بیان میں کہا۔ کہ قائداعظم مسٹر جناح نے اپنی غیر معمولی قابلیت اور رفیع سیاسی تدبر کی بنا پر دنیا کی سب سے بڑی مہم سر کر لی ہے۔ اس فتح عظیم کے سبب ہم دنیا کی ایک بہترین قوم بن سکتے ہیں۔ (رائٹر)

روزنامہ الفضل لاہور
۲۶ دسمبر ۱۹۴۷ء

# کشمیر فارمولا

سول اینڈ ملٹری گزٹ کی سپیشل اطلاع مظہر ہے۔ کہ حکومت پاکستان کے ایک معتمد افسر نے منگل کے دن فرمایا ہے۔ کہ کشمیر کے متعلق مندرجہ ذیل فارمولا کی جو ہر دو مستعمرات کے لئے تسلی بخش ثابت ہوگا سفارش کی گئی ہے۔

(۱) مستقبل قریب میں ایک مقررہ تاریخ کو قبائلی اور آزاد کشمیر فوج معاندانہ کارروائیاں بند کر دیں۔ اور ریاست سے ہٹ جائیں۔

(ب) اس کے چند دن بعد مقررہ تاریخ کو ہندوستانی فوج جو جموں اور کشمیر میں ہے واپس ہندوستان چلی جائے۔

(ج) جلد بعد مقررہ تاریخ کو تنظیم اقوام متحدہ اپنے کمشنر مقرر کرے۔ جو جموں اور کشمیر کا انتظام اپنے ہاتھ میں لے لیں۔

(د) جب حالات معتدل صورت اختیار کر لیں تو استصواب رائے کیا جائے

افسر مذکور نے بتایا ہے۔ کہ یہ فارمولا دونوں نو آبادیوں کے لیڈروں کے زیر غور ہے۔ اور اس کا جلد ہی اعلان کر دیا جائے گا۔ ان کے خیال میں یہ فارمولا ہندوستان اور پاکستان دونوں کے لئے آبرومندانہ ہے۔

اگر یہ درست ہے تو جہاں ہمیں اس بات کی خوشی ہے۔ کہ دونوں نو آبادیوں کے لیڈر مصالحت کے لئے کافی سرگرمی دکھا رہے ہیں۔ وہاں ہمیں اس بات کا اظہار کرنے سے بھی کوئی امر مانع نہیں کہ ہماری سمجھ میں یہ بات نہیں آئی کہ پہلی تین باتوں کو جامہ عمل پہنانے کے لئے تین مختلف تاریخیں کس بناء پر تجویز کی گئی ہیں۔ کیا یہ تینوں باتیں ایک ہی مقررہ تاریخ پر ایک ہی وقت میں عمل میں نہیں آسکتیں۔ اگر نہیں تو اس کی کیا وجہ ہے؟ یہ یقین رکھتے ہوئے بھی کہ انڈین یونین کسی ایسے معاہدہ کے بعد جرم خلاف ورزی کی مرتکب نہیں ہوگی۔ اور وہ اپنے وقار کے خیال سے بعد میں کوئی الجھن پیدا نہیں کرے گی۔ صریحاً یہ بات نہ صرف مساوات کے اصولوں کے خلاف ہے۔ بلکہ پاکستان کے لئے ایک اور بھی مشکل کے امکان کا باعث ہو سکتی ہے۔ ظاہر ہے کہ کشمیر میں نہ تو قبائلی اور نہ آزاد کشمیر فوج پاکستان کے زیر اثر ہے اور نہ وہ اس کے ایجنٹ ہیں۔ اول تو یہ ضروری نہیں کہ قبائلی اور آزاد کشمیر فوج محض پاکستان کے کہنے پر ایسی شرط منظور کریں۔ دوسرے آزاد کشمیر فوج کا بیشتر حصہ ملک کے شہریوں پر مشتمل ہے۔ ایسی فوج کو خالی کرنے کا کس طرح حکم دیا جا سکتا ہے۔ اس فارمولا کی سب سے بڑی خامی یہ ہے۔ کہ آزاد کشمیر فوج کو بیرونی حملہ آور سمجھ لیا گیا ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ نہیں ہے۔ باقی رہے قبائلی تو وہ ملک کے باشندوں کی دعوت پر وہاں آئے ہوئے ہیں اس لئے ان کے اخراج کا سوال بھی اتنا آسان نہیں ہے۔ ہمیں یقین نہیں کہ آزاد کشمیر فوج اس غیر مساویانہ طریقہ اخراج کو منظور کرے گی۔

اس طریقہ میں ایک بڑی خامی یہ بھی ہے۔ کہ اگر تین مختلف تاریخیں مقرر کی گئیں۔ تو جو خلا مختلف تاریخوں کے درمیان رہ جائیں گے ان کو کس طرح پُر کیا جائے گا۔ کیا ان دنوں میں اس حصہ ملک کو بغیر کسی حکومتی نظام کے چھوڑ دیا جائے گا۔ جو اس وقت آزاد کشمیر فوج کے قبضہ میں ہے۔ اسپر اتنے دنوں کون نظام حاوی رہے گا۔ اور اس دوران میں ملک میں جو بدامنی پیدا ہوگی۔ اس کا کون ذمہ دار ہوگا۔ کیا یہ علاقہ بھی اتنے دنوں کے لئے انڈین یونین کی فوج کے حوالے کر دیا جائے گا۔ آخر ایسا کیوں کیا جائے گا۔ اس علاقے کے باشندوں کو جو یقیناً مسلمان ہوں گے انڈین فوج کی دستبرد سے بچانے کی کیا ضمانت ہے؟

ہم سے زیادہ کشمیر میں امن کے قیام اور دونوں نو آبادیوں میں صلح کا کوئی خواہاں نہیں ہے۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ ہم اس فارمولا کے اس کمزور پہلو کی خامیاں نمایاں کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ دونوں طرف کے ارباب حل و عقد اس سے بہتر صورت پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور اس فارمولا کو ایسی صورت میں منظور کریں گے۔ کہ جس میں یہ بدیہی خامیاں نہ پائی جاتی ہوں۔ اور اس کی صورت ہماری رائے میں یہی ہو سکتی ہے۔ کہ تینوں باتوں کو جامہ عمل پہنانے کے لئے ایک ہی تاریخ مقرر کی جائے تاکہ اس فارمولا کی نامنظوری کا کسی طرف سے کوئی امکان ہی نہ رہے۔ اس میں کسی کی بے عزتی نہیں ہے۔ خود انڈین یونین بھی بارہا اعلان کر چکی ہے۔ کہ وہ کشمیر کے عوام کی حفاظت کے لئے لڑ رہی ہے۔ آزاد کشمیر فوج کشمیر کے عوام پر ہی مشتمل ہے۔ اس لئے دونوں نو آبادیوں میں ان کی قسمت کا فیصلہ کرنے کے لئے جو سمجھوتہ ہو اس میں سب سے زیادہ ضروری بات جو مدنظر رکھنی چاہیئے۔ وہ کشمیری عوام کے جذبات ہیں۔ اور یقیناً کشمیری عوام کے جذبات اس غیر مساویانہ طریق کار کے خلاف ہونگے۔ اور ہمیں ڈر ہے کہ وہ اس کو منظور نہیں کریں گے۔ اور جو بات ان کو منظور نہ ہوگی۔ وہ آزاد کشمیر فوج اور قبائلیوں کو بھی منظور نہیں ہوگی۔ ایسی صورت میں اس قسم کے فارمولے کا ناکام ہو جانا لابدی ہے۔

# مویشیوں کے ذبح کا سوال

نہ صرف لاہور میں تمام مغربی پنجاب کے شہروں اور قصبوں میں گوشت کے لئے مویشی اس کثرت سے ذبح ہو رہے ہیں۔ کہ خطرہ ہو گیا ہے۔ کہ اگر یہ کام اسی رفتار سے جاری رہا۔ تو چند دن میں مویشی ختم ہو جائیں گے۔ اور مغربی پنجاب نہ صرف دودھ سے بلکہ گوشت سے بھی محروم ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ زراعت کے کام میں بھی نقصان پہنچے گا۔ اس بات کے مدنظر حکومت ایسا اقدام لینا چاہتی ہے جس سے اس بے پناہ ذبح مویشی کا انسداد کیا جا سکے۔

اس سے پہلے ڈپٹی کمشنر لاہور نے گایوں کے ذبح پر کچھ پابندیاں عائد کی تھیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ گائیوں کی بجائے بھینسیں کثرت سے ذبح ہونے لگی ہیں۔ دودھ اور گھی کی نایابی کے لحاظ سے بھینسوں کا اس کثرت سے ذبح ہونا اور بھی نقصان دہ ہے کیونکہ گائیوں کی نسبت بھینسیں دودھ اور گھی زیادہ دیتی ہیں۔

ایسی صورت میں حکومت حق بجانب ہے کہ ذبح مویشی پر ایسی پابندیاں عائد کرے۔ جس سے ملک کی اس دولت کو تباہ ہونے سے بچایا جا سکے۔ لیکن حکومت کو یہیں تک بس نہیں کرنی چاہیئے۔ بلکہ چاہیئے کہ مویشیوں کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے بہت وسیع پیمانہ پر چھان بین کی جائے۔ اور ایسے مستقل انتظامات کئے جائیں۔ جس سے مویشی بھی کم نہ ہونے پائیں اور ملک کی تمام ضروریات جو مویشیوں سے وابستہ ہیں۔ وہ بھی پوری ہوتی رہیں۔ گوشت خوراک کا ایک بہت بڑا حصہ پورا کرتا ہے۔ اس لئے ایسے انتظامات بھی ہونے چاہئیں کہ اچھا گوشت بھی دستیاب ہوتا رہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ جو قوانین بنائے جائیں۔ اس میں اعتدال کو مدنظر رکھا جائے۔

حقیقت یہ ہے کہ ہمارے ملک میں مویشیوں کی پرورش اور ان کی افزائش کا کوئی خاطر خواہ انتظام نہیں ہے۔ اور نہ ہی ہم نے اس دولت کی اہمیت کو کبھی سمجھا ہے۔ محض زراعتی کاموں کے لئے چند نسلوں کی پرورش کے لئے جو انتظامات حکومت کی طرف سے کئے گئے ہیں۔ وہ کافی نہیں ہیں۔ صرف ایک زراعت ہی نہیں ہے۔ جس کے لئے ہمیں اچھی نسلوں کے مویشیوں کی ضرورت ہے۔ بلکہ دودھ گھی اور گوشت کے لئے بھی ملک کو اچھی نسلوں کی سخت ضرورت ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ علمی طریقوں پر مویشیوں کے سوال کو حل کریں۔ اور ان نسلوں کی پرورش کے انتظامات بھی کریں۔ جو دودھ گھی یا گوشت کے لئے مفید ہوں۔ اس کام کے لئے سب سے پہلا امر تو یہ ہے۔ کہ ملک میں بڑی بڑی چراگاہیں ہوں۔ جو یہاں بالکل مفقود ہیں۔ افسوس ہے۔ کہ ہمارے ملک میں مویشی پالنے کا کام کسی بڑے پیمانہ پر بالکل نہیں کیا جا رہا۔ حالانکہ تمام مہذب ملکوں میں اس طرف خاص توجہ دی جاتی ہے۔ بے شک ہمارے ملک میں اتنی وسیع چراگاہیں نہیں جتنی کہ آسٹریلیا یا امریکہ میں ہیں۔ لیکن پھر بھی اگر ہم اس طرف توجہ کریں تو بہت کچھ کیا جا سکتا ہے۔

# وہی شرانگیز باں

پنجاب کے فسادات کی زیادہ ذمہ داری جہاں ان عاقبت نا اندیش لیڈروں پر عائد ہوتی ہے۔ جنہوں نے اپنی اشتعال انگیز تقریروں سے یہ آگ سلگائی تھی۔ وہاں پریس خاص طور پر ہندو پریس نے ان شعلوں کو بھڑکانے میں جو حصہ لیا تھا۔ وہ بھی کسی طرح کم نہیں کہا جا سکتا۔ افسوس ہے کہ اتنی تباہی دیکھنے کے بعد بھی ان خاص اخبار نویسوں کے دل کی بھڑاس ابھی تک نہیں نکلی۔ اور وہ ہر بات سے فرقہ وارانہ مخالفت کو بڑھانے والا پہلو ضرور نکال لیتے ہیں چنانچہ معاصر "انقلاب" نے اپنی اشاعت ۲۱ دسمبر ۱۹۴۷ء میں مہاشہ کرشن کے اخبار "پرتاپ" سے کئی ایک ایسے اقتباسات شائع کئے ہیں جن میں تفرقہ اندازی کے وہی طریقہ استعمال کئے گئے ہیں۔ جو وہ لاہور میں کرتے رہتے تھے۔ ان اقتباسات میں سے ایک کا عنوان اخبار پرتاپ نے "گورداسپور کی سرحد پر تین سو قادیانی جاسوس" کا عنوان جما کر یہ اطلاع عوام کو دی ہے کہ

> "ہندوستان کی حکومت رٹ لگا رہی ہے کہ مسلمانوں کو ضرور ہندوستان میں بسایا جائے۔ اگرچہ مسلم لیگی ہندوستان کا بیڑا ہی غرق کر دے گا۔ چنانچہ گورداسپور کی سرحد پر قادیان کے تین سو مسلمانوں نے ڈٹے رہنے کا فیصلہ کر لیا ہے یہ تین سو جاسوسی کے لئے رکھے گئے ہیں وغیرہ وغیرہ"

یہ تو ہو نہیں سکتا کہ پرتاپ کے ادارہ کو اس بات کا علم نہ ہو۔ کہ احمدیوں کے لئے

قادیان اسی طرح مقدس مقام ہے۔ جس طرح ننکانہ صاحب سکھوں کے لئے۔ اور متھرا ہندوؤں کے لئے احمدیوں کا وہاں حفاظت مرکز کے سلسلہ میں رہنا ایک ایسا بدیہی امر ہے۔ کہ پرتاپ اخبار کا یہ بیان ضرور سنجیدہ لوگوں کی نظر میں نہایت نامناسب سمجھا جائے گا۔ ایسے خون خرابہ کے طوفان کے بعد جب مطلع ذرا صاف ہونے لگا ہے۔ عوام میں اس قسم کی غلط فہمیاں پھیلانا پرلے درجہ کی غیر ذمہ داری کی دلیل ہے۔ ہم امید کرتے ہیں۔ کہ حکومت مشرقی پنجاب اس طرف ضرور توجہ کرے گی۔ اور اخبارات کو اس قسم کی غلط فہمیاں پھیلانے کی اجازت نہیں دے گی۔

# مسلمانوں کو قرآن کریم کی ایک ضروری ہدایت

قرآن شریف میں خداتعالےٰ مومنوں کو فرماتا ہے یا یھا الذین اٰمنوا خذوا حذرکم فانفروا ثبات او انفروا جمیعاً۔ اے ایمان والو چوکس ہوشیار رہا کرو۔ اپنے بچاؤ کا سامان ساتھ رکھا کرو۔ خواہ جب تم اکیلے چلا کرو یا اکٹھے ہو کر چلا کرو یعنی ہر حالت میں تمہیں اپنے پاس اپنے بچاؤ کے سامان یعنی ہتھیار رکھنے چاہئیں یہ حکم سورۃ نساء میں درج ہے

کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ اس حکم پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے مسلمانوں نے کس قدر نقصان جانی اور مالی اٹھایا ہے۔ یہ حکم اللہ تعالےٰ کا ہی قرآن شریف میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ان لوگوں کے لئے ہے جو ایمان لاتے ہیں۔ جو مسلمان ہیں۔ یہ حکم مرد اور عورت دونوں کے لئے معلوم ہوتا ہے۔ ایماندار مرد بھی ہے اور عورت بھی۔ سو اس حکم سے تو صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ مومن کو ہر وقت چوکس اور ہوشیار رہنا چاہیئے۔ اور کسی وقت بھی غافل نہیں رہنا چاہیئے۔ اگر خطرہ کم ہو تو کم ہتھیار رکھے۔ اور اگر خطرہ زیادہ ہو۔ تو تلوار رکھے۔ اور اگر تلوار کافی نہ سمجھے تو بندوق بھی رکھے۔ یعنی تلوار اور بندوق۔ رائفل دونوں ہی رکھ لے۔ اور اگر یہ دونوں ہتھیار بھی کافی نہ ہوں تو کوئی تیسرا ہتھیار یعنی پستول اور نیزہ بھی رکھ لے تو جائز ہوگا۔ بچاؤ کے لئے جس چیز کی ضرورت محسوس ہو اس کے رکھنے کا حکم ہے۔ اگر مسلمان اس حکم پر عمل کرتے۔ تو پچھلے مہینوں میں جو جانی اور مالی نقصان انہوں نے اٹھایا ہے وہ بہت کم اٹھایا جاتا۔ اب بھی آئندہ کے لئے مذہبی لیڈر فی الحال کوئی نہ کوئی ہتھیار مقرر کردیں۔ جو سب لوگ امیر اور غریب خرید سکیں۔ مثلاً خنجر وغیرہ جو ہر مسلمان مرد اور عورت اپنے پاس رکھے۔ گھر پر اور سفر پر تو میرا خیال ہے کہ اس سے بہت فائدہ ہوگا۔ اس سے سب سے بڑی بات تو یہ ہوگی۔ کہ اللہ تعالےٰ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کی فرمانبرداری ہو جائے گی اور دوسرے دلیری اور جرأت پیدا ہوگی۔ اور امیر لوگ تو اس کے علاوہ رائفل اور پستول بھی رکھ سکتے ہیں۔ اور رکھنا چاہیئے شروع میں ایک قومی ہتھیار جو ہر مسلمان مرد اور عورت اور بچوں کے پاس ہونا چاہیئے۔ وہ مقرر ہونا چاہیئے۔ میری رائے میں ڈاکٹر اقبال کے اس شعر ”خنجر ہلال کا ہے قومی نشاں ہمارا“ کے مطابق مسلمان کا قومی نشان خنجر ہو۔ لیکن بہتر ہے کہ یہ تقرر ہتھیار کا کسی قومی یا مذہبی لیڈر کی طرف سے ہونا چاہیئے مثلاً قائد اعظم کی طرف سے۔ فیکٹریاں کھلوائی جائیں جہاں یہ ہتھیار بنایا جائے۔ اور سستی قیمت پر بیچا جائے۔ اور غریبوں کو مفت حکومت کی طرف سے دیا جائے۔ کیونکہ غریب طبقہ کے لئے خریدنا مشکل ہے۔

مسلمانوں کو مشرقی پنجاب کی خونریزی سے نصیحت حاصل کرنی چاہیئے۔ اور آئندہ کے لئے یہ پختہ عہد کر لینا چاہیئے۔ کہ وہ قرآن کریم کے اس حکم پر جو انہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ ملا ضرور عمل کریں گے۔ اس طرح وہ اپنی حفاظت بھی کرسکیں گے۔ اور اللہ تعالےٰ کی طرف سے انہیں ثواب بھی ملے گا۔

خاکسار۔ خواجہ محمد شفیع بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی جہلم

# گرم بستر اور کپڑوں کی فوری ضرورت

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مشرقی پنجاب سے آنے والے مہاجرین کے لئے گرم کپڑے اور بستر مہیا کرنے کی تحریک فرمائی ہے۔ اگر کسی دوست کے پاس فالتو کپڑے نہ ہوں۔ تو وہ کپڑوں اور بستر کے لئے نقد روپیہ بھی بھیج سکتا ہے۔ جو احباب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تشریف لا رہے ہیں۔ ان سے خاص طور پر درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں سے گرم کپڑے اور نقد روپیہ فراہم کرکے ضرور لیتے آئیں۔

# ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

”جب بے رحم کافروں کا ظلم اس حد تک پہنچ گیا۔ خدا نے جو آخر اپنے بندوں پر رحم کرتا ہے اپنے رسول پر وحی نازل کی۔ کہ مظلوموں کی فریاد میرے تک پہنچ گئی۔ آج میں اجازت دیتا ہوں۔ کہ تم بھی ان کا مقابلہ کرو۔ اور یاد رکھو کہ جو لوگ بے گناہ لوگوں پر تلوار اٹھاتے ہیں۔ وہ تلوار سے ہی ہلاک کئے جائیں گے۔ مگر تم زیادتی مت کرو۔ کہ خدا زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا یہ ہے حقیقت اسلام کے جہاد کی۔ جس کو نہایت ظلم سے بُرے پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے بے شک خدا حلیم ہے۔ مگر جب کسی قوم کی شرارت حد سے گزر جاتی ہے۔ تو وہ ظالم کو بے سزا نہیں چھوڑتا۔ اور آپ ان کے لئے تباہی کے سامان پیدا کر دیتا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ ہمارے مخالفوں نے کہاں سے اور کس سے سن لیا۔ کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے۔ خدا تو قرآن شریف میں فرماتا ہے لا اکراہ فی الدین یعنی دین اسلام میں جبر نہیں۔ تو پھر کس نے جبر کا حکم دیا۔ اور جبر کے کونسے سامان تھے۔ اور کیا وہ لوگ جو جبر سے مسلمان کئے جاتے ہیں۔ ان کا یہی صدق اور یہی ایمان ہوتا ہے۔ کہ بغیر کسی تنخواہ پانے کے باوجود دو تین سو آدمی ہونے کے ہزاروں آدمیوں کا مقابلہ کریں۔ اور جب ہزار تک پہنچ جائیں۔ تو کئی لاکھ دشمن کو شکست دے دیں۔ اور دین کو دشمن کے حملہ سے بچانے کے لئے بھیڑوں بکریوں کی طرح سر کٹوا دیں۔ اور اسلام کی سچائی پر اپنے خون سے مہریں کر دیں۔ اور خدا کی توحید کے پھیلانے کے لئے ایسے عاشق ہوں کہ درویشانہ طور پر سختی اٹھا کر افریقہ کے ریگستانوں تک پہنچیں۔ اور اس ملک میں اسلام کو پھیلا دیں۔ اور پھر ہر ایک قسم کی صعوبت اٹھا کر چین تک پہنچیں نہ جنگ کے طور پر بلکہ محض درویشانہ طور پر اور اس ملک میں پہنچ کر دعوت اسلام دیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ ان کے بابرکت وعظ سے کئی کروڑ مسلمان اس زمین میں پیدا ہو جائیں۔ اور پھر ٹاٹ پوش درویشوں کے رنگ میں ہندوستان میں آئیں۔ اور بہت سے حصہ آریہ ورت کو اسلام سے مشرف کر دیں۔ اور یورپ کی حدود تک لا الٰہ الا اللہ کی آواز پہنچا دیں۔ تم ایماناً کہو کہ کیا یہ کام ان لوگوں کا ہے۔ جو جبراً مسلمان کئے جاتے ہیں۔ جن کا دل کافر اور زبان مومن ہوتی ہے۔ نہیں بلکہ یہ ان لوگوں کے کام ہیں۔ جن کے دل نور ایمان سے بھر جاتے ہیں۔ اور جن کے دلوں میں خدا ہی خدا ہوتا ہے۔“ (از رسالہ پیغام صلح صفحہ ۱۴ تا صفحہ ۱۳)

خاکسار :۔ فتح محمد شرما احمدی از کراچی

# ہر شخص کا صدق اسکی خدمت سے پہچانا جاتا ہے

”۔۔۔۔ ہر ایک بیعت کنندہ کو بقدر وسعت مدد دینی چاہیئے۔ تا خداتعالےٰ بھی انہیں مدد دے۔ اگر بے ناغہ ماہ بماہ ان کی مدد پہونچتی رہے۔ گو تھوڑی مدد ہو۔ تو وہ اس مدد سے بہتر ہے۔ جو مدت تک فراموشی اختیار کرکے پھر کسی وقت اپنے ہی خیال سے کی جاتی ہے۔ ہر شخص کا صدق اس کی خدمت سے پہچانا جاتا ہے۔ عزیزو یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ چاہیئے کہ زکوٰۃ دینے والا اس جگہ اپنی زکوٰۃ بھیجے۔ اور ہر شخص فضول خرچیوں سے اپنے تئیں بچاوے۔ اور اس راہ میں وہ روپیہ لگادے۔ اور بہرحال صدق دکھاوے۔ تا فضل اور روح القدس کا انعام پاوے۔ کیونکہ یہ انعام ان لوگوں کے لئے تیار ہے۔ جو اس سلسلہ میں داخل ہوئے ہیں۔“

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد بالا کے ماتحت ہمیں چاہیئے کہ وقت کی قدر کرتے ہوئے مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں کہ

”اس مصیبت کے وقت میں زیادہ کماؤ کم خرچ کرو۔ زیادہ سے زیادہ چندہ دو۔ اب کم سے کم چندہ پچاس فیصدی آمد ہونی چاہیئے۔ اس سے زیادہ جتنی خداتعالےٰ توفیق دے۔“

پس احباب جماعت کو چاہیئے کہ اس وقت کو غنیمت سمجھتے ہوئے مالی لحاظ سے جو بھی قربانی کرسکیں کریں۔ تمام رقوم چندہ جات مع تفصیل دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور کے نام آنی چاہئیں۔ اگر منی آرڈر کرانے میں دقت ہو تو محاسب کو چیک یا ڈرافٹ بنام لائیڈز بنک بھجوادیں۔ اور اگر یہ بھی ناممکن ہو تو کسی معتبر آدمی کے ذریعہ رقوم مرکز میں بھجوائیں۔

نظارت بیت المال جودھامل بلڈنگ لاہور

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔

# حکومت اور اس کی ذمہ واریاں

از جناب حکیم عبدالوہاب صاحب عمر جودھامل بلڈنگ لاہور

اللہ تعالیٰ قرآن حکیم میں فرماتا ہے۔ ولقد کتبنا فی الزبور من بعد الذکر ان الارض یرثھا عبادی الصالحون ترجمہ نصیحت کرنے کے بعد ہم نے زبور میں یہ بات لکھ دی ہے۔ کہ زمین میں میرے وہ بندے وارث ہوں گے۔ جو زیادہ صلاحیت رکھیں گے اور ان کے اعمال صالح ہوں گے۔

پاکستان اور ہندوستان میں حکومتیں قائم ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں اور ہندوؤں دونوں کو امتحان کا موقعہ دیا ہے۔ اگر ہم اس امتحان میں کامیاب ہو گئے تو ہماری حکومتیں قائم رہیں گی۔ ورنہ مندرجہ بالا آیت قرآنی کے مطابق اللہ تعالیٰ کسی اور قوم کو مسلط کر دے گا۔ جو انصاف کرنیوالی اور تعصب سے پاک ہو گی۔ اللہ تعالیٰ احکم الحاکمین ہے۔ اس کی حکومت میں خدا کو ماننے والے بھی رہتے ہیں۔ دہریہ بھی۔ خدا کو نہ ماننے والے بھی رہتے ہیں۔ بتوں کو پوجنے والے بھی۔ اس نے اپنی پاک کتاب میں خود کہہ دیا ہے۔ من شاء فلیومن ومن شاء فلیکفر جو چاہے ایمان لائے جو چاہے کفر اختیار کرے۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی جبر نہیں۔ حکومت میں دو باتوں کا ہونا ضروری ہے (۱) رواداری (۲) انصاف خدا تعالیٰ کی حکومت میں یہ دونو باتیں پائی جاتی ہیں۔ تخلقوا باخلاق اللہ اللہ تعالیٰ کی صفات اپنے اندر پیدا کرو۔ خدا تعالیٰ کا سورج بلا لحاظ مذہب و ملت سب کو روشنی دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی نعمتیں کسی خاص قوم تک محدود نہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم کی دوسری جگہ فرماتا ہے۔ واما ما ینفع الناس فیمکث فی الارض جو چیز نفع رساں ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اسے زمین میں دیر تک رکھتا ہے۔ جب تک کوئی حاکم رعایا کے لئے نفع رساں رہتا ہے۔ اس کی حکومت قائم رہتی اور ترقی کرتی ہے۔ جب حاکم انصاف کو چھوڑ کر ظلم کرنا شروع کر دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کے ہاتھ کو پکڑ لیتا ہے۔ اور ان کی حکومت کو مٹا دیتا ہے۔ ھوالذی جعلکم خلائف الارض ورفع بعضکم فوق بعض درجات لیبلوکم فیما اٰتاکم ان ربک سریع العقاب وانہ لغفور الرحیم۔ اعراف رکوع ۲۰

اللہ نے تم کو زمین کا بادشاہ بنا دیا۔ بعض کو دوسروں سے درجوں میں بلند کر دیا تاکہ تم کو پتہ لگ جاوے کہ تم ان اشیاء سے کیسے کام لیتے ہو جو اس نے تمہیں عطا فرمائیں۔ مگر اس بات کو ضرور یاد رکھو کہ تمہارا رب گناہوں کے بعد جلد پکڑا کرتا ہے۔ وہ بخشنے والا اور سچی کوشش اور محنت کو ضائع نہیں کرتا۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بادشاہوں اور حاکموں کیلئے ایک سنہری اصول بیان فرما دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو زمینی اشیاء پر حاکم بنایا ہے۔ اور یہ چیزیں اس لئے اس کے ماتحت رکھی ہیں۔ کہ وہ انسان کو اس کے اعمال کے مطابق جزا سزا دے آخر میں یہ تنبیہہ بھی کر دی کہ وہ بداعمالیوں کی پاداش میں جلد اور سخت سزا دیا کرتا ہے اور اگر اعمال اچھے ہوں۔ تو ان کو ضائع نہیں کرتا۔ انسان دنیا میں خدا تعالیٰ کا نائب اور خلیفہ ہے۔ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیتہ ہر ایک تم میں سے بادشاہ ہے۔ اور ہر ایک کو اپنی رعیت کے متعلق جوابدہی کرنی پڑے گی۔ حاکم کو چاہیئے کہ اپنی رعایا کی بھلائی اور بہتری کے لئے ہمیشہ کوشاں رہے۔ فمن اتبع ھدای فلا یضل ولا یشقی جو میری ہدایت کے مطابق عمل کرے گا وہ نہ گمراہ ہو گا اور نہ ناکام اور بدبخت رہے گا۔ لئن شکرتم لازیدنکم ولئن کفرتم ان عذابی لشدید اگر تم خدا کی دی ہوئی نعمتوں کی قدر کرو گے تو میں تم کو اور زیادہ دوں گا۔ اور اگر تم نے ناشکری کی اور ان کو صحیح طور پر استعمال نہ کیا تو یاد رکھو میرا عذاب بہت ہی سخت ہے۔ میں اپنی دی ہوئی نعمتیں تم سے چھین لوں گا۔ اللہ تعالیٰ اس قوم کی حکومت کو قائم رکھتا ہے۔ جس کو بلا لحاظ مذہب ملت ساری رعیت کی بہبودی کا خیال ہو اور یہ جذبہ محض خیال تک محدود نہ رہے۔ بلکہ اس کو عملی جامہ پہنایا جاوے۔ جب تک یہ وصف کسی حکومت میں قائم رہے گا۔ حکومت کی بنیاد رعایا پر ہوتی ہے۔ جو حکومت اپنی رعایا کے ساتھ اپنے فرائض میں تغافل اختیار کرتی ہے وہ اپنے ہاتھ سے اس بنیاد کو ڈھاتی ہے جس پر اس کا تخت قائم ہے۔ وہ اس شاخ کو کاٹتی ہے جس پر اس کا اپنا قیام ہے۔ جب کسی محکمہ میں ایک نوکر اپنے فرض منصبی انجام نہ دینے کی وجہ سے برطرف کر دیا جاتا ہے تو وہ قوم جو من حیث الجماعت اپنی ساری رعایا کی بہتری کی پرواہ نہیں کرتی۔ کس طرح اپنے منصب پر قائم رکھی جا سکتی ہے۔ اسے سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ ہٹ جائے گی۔ کیونکہ اب اسے کوئی حق نہیں رہا کہ وہ حکومت کرے۔ اس کی جگہ اللہ تعالیٰ کسی اور کو کھڑا کر دے گا۔ جو اس کے بندوں کے لئے زیادہ مفید ہو گی۔ ولا یظلم ربک احدا تیرا رب ظالم نہیں۔ ذالک بما قدمت یداک ایسا ہونا اس کے اپنے اعمال کے نتیجہ میں ہو گا۔ وان اللہ لیس بظلام للعبید اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کیا کرتا۔

---

# جناب چوہدری احمد شکر اللہ خاں صاحب مرحوم

سنہ ۴۳ء میں بمقام ڈسکہ عاجز نے جناب چوہدری احمد شکر اللہ خاں صاحب کی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ چوہدری صاحب مرحوم بہت محبت سے ملے۔ اور مجھ سے احمدی ہونے کے حالات دریافت فرماتے رہے۔ اور باصرار مجھے اپنے ہاں ٹھہرایا۔ اگلے دن صبح جب میں روانہ ہونے لگا۔ تو آپ نے کچھ روپے عنایت فرمائے۔ میں نے کہا کہ میں اس لئے تو نہیں آیا کہ میری امداد فرماویں۔ اور یہ کہہ کر لینے سے انکار کیا۔ آپ نے فرمایا کہ میں اس لئے دیتا ہوں۔ کہ میرے لئے دعا فرماویں۔ میں نے عرض کیا کہ میں انشاء اللہ دعا کروں گا۔ فرمایا کہ ہم بفضلہ تعالیٰ بڑے رئیس ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ کہ سوئی کے ناکے سے اونٹ کا جانا آسان ہے۔ مگر امیر کا جنت میں جانا مشکل ہے۔ اس لئے ہم لوگوں کو دعا کی سخت ضرورت ہے۔ اس لئے دعا فرماویں۔ اور آپ یہ ضرور لیں۔ میں نے عرض کیا آپ چندہ میں بھیج دیں۔ فرمایا مجھ سے ضرور لیں پھر آپ ہی چندہ میں بھیج دیں۔ اس پر میں نے وہ روپے لے لئے۔

میں نے دیکھا مغرب عشاء اور صبح کی نمازیں چوہدری صاحب مرحوم نے خود پڑھائیں۔ اور درس بھی دیا۔

جناب چوہدری صاحب کی ذات میں میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا بین نشان دیکھا۔ کہ آپؑ کے روحانی اثر سے کس طرح امیروں کے دل میں غریبوں کی محبت اور ہمدردی کا جذبہ پیدا ہو گیا ہے۔

میں احباب کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں۔ کہ ایسے نیک دل با اخلاص اور غرباء کے ہمدرد وجود کے لئے ضرور بلندئ درجات کی دعا فرماویں۔ آمین

حکیم محمد سہیل احمدی کماؤڈیرہ سندھ حال باڈی گارڈ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

---

## جمیل الرحمن صاحب اور بابو عبدالرزاق صاحب آف پٹیالہ کو ضروری اطلاع

زوجہ جمیل الرحمان صاحب احمدی جمیل سوپ فیکٹری سکنہ پٹیالہ و زوجہ بابو عبدالرزاق صاحب احمدی اکونٹنٹ ڈیوڑھی معلے پٹیالہ۔ یہ ہر دو مستورات میرے پاس بحفاظت موجود ہیں۔ جمیل الرحمن صاحب یا بابو عبدالرزاق صاحب سکنائے پٹیالہ فوراً میرے پاس آکر اپنی مستورات لے جائیں۔ اور اگر آنے میں کچھ دیر ہو تو کم از کم میرے ساتھ خط و کتابت ضرور کریں۔ تاکہ ان مستورات کی تسلی ہو۔ وہ بہت پریشان ہیں۔ ان کے واقف لوگوں میں سے اگر کوئی صاحب یہ سطور پڑھیں۔ تو وہ فوراً مندرجہ بالا اصحاب کو یہ پیغام پہنچا دیں۔ یہاں ان کو کوئی تکلیف انشاء اللہ نہیں ہو گی

خاکسار مولوی محمد حسین امام مسجد۔ میاں غلام رسول جھنگ

---

## پاکستان یونانی طبی کانفرنس کا سالانہ اجلاس

مورخہ ۱۲ دسمبر کو اطباء کی میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا تھا کہ مورخہ ۱۳ ؍ ۱۴ ؍ ۱۹۵۱ کو یونانی طبی کانفرنس کا سالانہ اجلاس لاہور میں کیا جاوے۔ اطباء اکرام سے درخواست ہے کہ کانفرنس کو کامیاب کرنے کی سعی کریں۔ تاکہ فن اشرف طب کا پاکستان میں عروج حاصل ہو۔ خادم حکیم شمس الحق خاں سیکرٹری پاکستان یونانی طبی کانفرنس پرانی انارکلی لاہور

---

## خیریت مطلوب ہے

علی بخش صاحب ٹھیکیدار جو قادیان محلہ دارالبرکات میں رہتے تھے اور نہر سے ریت ڈھوائی کا کام عام طور پر کیا کرتے تھے۔ اب ان کا مجھے کوئی پتہ نہیں۔ کئی مرتبہ قرب وجوار و دور و نزدیک خط و کتابت کی اگر کسی احمدی دوست کو انکا پتہ ہو یا وہ خود اعلان کو دیکھیں۔ تو ازراہ نوازش مجھے ذیل کے پتہ پر خط لکھیں۔

چوہدری الہ بخش ٹھیکیدار۔ معرفت ڈاکٹر خیر الدین صاحب وٹرنری ہسپتال خانقاہ ڈوگراں۔ ضلع شیخوپورہ

---

## تلاش

مرزا عبدالقدوس ڈرائینگ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول بھنڈرہ ریاست جموں اور ان کے چار لڑکے مرزا خالد عمر قریباً ۱۵ سال عبدالواحد عمر قریباً ۱۲ سال عبدالوحید عمر قریباً ۸ سال عبدالحی عمر قریباً ۵ سال۔ جب منادر پر سکھوں نے شب خون مارا تھا اسوقت سے یہ سب لاپتہ ہیں۔ کوئی صاحب ان کی بابت جانتا ہو یا ان میں سے کوئی خود مضمون کو کبھی پڑھے تو برائے مہربانی اس پتہ پر پتہ دیں۔ سخت فکر ہو رہا ہے۔ والد صاحب سخت پریشان ہیں۔

مرزا فضل حق ٹریڈرز ۱۷۔ جوسیکرٹریٹ مکان نمبر ۳ کیتھو محلہ ہاؤس پرانی انارکلی لاہور

---

**اعلان تعطیل:-** مورخہ ۲۶ دسمبر بروز جمعہ قائد اعظم کے یوم ولادت کی وجہ سے پریس میں تعطیل ہو گی۔ اس لئے مورخہ ۲۷ دسمبر کا الفضل شائع نہیں ہو گا۔ قارئین مطلع رہیں۔ (مینیجر)

## ذولیخا بیگم صاحبہ کی وفات

جناب سیٹھ علی محی الدین صاحب مدراسی جو کہ خاص مدراس کے ایک ہی مخلص اور پرانے احمدی ہیں۔ ان کی بڑی صاحبزادی لخت جگر محترمہ ذولیخا بیگم صاحبہ بی۔ اے سٹوڈنٹ صرف ۲۶ گھنٹے بیمار رہ کر مورخہ ۱۱ اور گیارہ دسمبر ۱۹۴۷ء کی درمیانی شب ½۱۲ بجے بعمر ۲۱ سال ہمیشہ کے لئے جدا ہو گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ متقی۔ نہایت پاکیزہ سیرت۔ اعلیٰ درجہ کی ذہین و فہیم۔ مخلص۔ باحیاء اور پارسا تھیں۔ جس کی وجہ سے ہر چھوٹے بڑے کی اور اپنے اور غیر کی محبت کا مرکز بنی ہوئی تھیں۔ مرحومہ جہاں اپنے والدین اور اقارب کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک تھیں۔ وہاں گذشتہ اور موجودہ استادوں اور استانیوں کے لئے موجب فخر بھی تھیں۔ مرحومہ کو مہمان نوازی سے خاص دلچسپی تھی۔ خاص طور پر باہر سے آنے والے مردوزن کی خدمات اور مہمان نوازی کے لئے ہر وقت منہمک رہتیں اور اس کے سرانجام دینے میں فخر محسوس کرتیں۔ اور ان نوادارد وں میں جو جو خوبیاں نظر آتی ان سے خود بھی فائدہ اٹھاتیں اور دوسروں کے سامنے باربار ذکر کرتی رہتیں۔ اس کے علاوہ مرحومہ کو تبلیغ کا بہت شوق تھا۔ وقتاً فوقتاً اپنے رشتہ داروں میں تبلیغ کرتی رہتیں۔ لیکن مرحومہ ایک اعلیٰ قسم کی حاضر جواب ہونے کے باوجود اکثر ان سے بحث و مباحثہ کرنے سے کنارہ کشی کرتیں۔ چنانچہ مرحومہ کے تبلیغی شوق کا یہ عالم تھا کہ جب حال ہی میں ہندو مسلم کشیدگی شروع ہوئی۔ تو ایک ٹریکٹ انگریزی زبان میں شائع کر کے بڑے چھوٹے لیڈر کو بھیجدیا۔ ... مرحومہ کو ایم اے تک تعلیم حاصل کرنے کی از حد خواہش تھی۔ اسی وجہ سے اپنے وکثر اوقات مطالعہ میں گذارتیں۔ الغرض مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالکہ تھیں۔ مرحومہ کی ان اَنگنت خوبیوں کی وجہ سے محلہ کے اکثر لوگ ان سے ایک خاص انس رکھتے تھے۔ پس ایسی ہونہار اسم بامسمہ خاتون کی جوان مرگی سے صرف مرحومہ کے والدین اور متعلقین کے لئے ہی نہیں۔ بلکہ جماعت کے لئے بھی ایک زبردست نقصان پہنچا ہے۔

لیکن اسوقت میں مرحومہ کے والد محترم کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ محترم سیٹھ صاحب نے اپنے مولا کے منشاء اور رضا کے سامنے انتہائی صبر۔ تحمل اور استقلال کے ساتھ سر تسلیم خم کئے ہوئے خدا تعالیٰ کی یہ امانت اس کے سپرد کر دی۔ حقیقت میں یہ صدمہ ان کے لئے ناقابل برداشت تھا۔ باوجود اسی کے انہوں نے صبر سے کام لیا۔ اور تعزیت کے لئے آنیوالوں کو مرحومہ کی نیک خصلت اور خوبیاں بتا کر تبلیغ کرتے۔ اور جو ان کو تسلی دینے کے لئے آتے تھے۔ ان کو خود سیٹھ صاحب تسلی دیتے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنا قرب عطا فرمائے۔ اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (خاکسار:۔ کمال الدین احمد از مدراس)

## ایک احمدی بھائی کی شہادت

مولوی رحمت اللہ صاحب احمدی ہیڈ ماسٹر پرائمری سکول جیال مانگو شہید ہو گئے ہیں۔ ان کے قبیلہ زینب بی بی۔ مبارک احمد۔ بشارت احمد۔ ناصرہ بیگم۔ اور دو چھوٹی لڑکیاں جن کا مجھے ابھی ۴۰ سال۔ ۱۱ سال۔ ۷ سال۔ ۱۳ سال۔ ۵ سال تک کوئی پتہ نہیں لگا۔ اگر کسی صاحب کو پتہ ہو۔ تو مندرجہ پتہ پر مطلع کر دیں۔ از حد ممنون ہونگا۔ محمد عبد اللہ خاں نائب مدرس۔ مہاجر پرائمری سکول نوشہرہ ریاست پسرور ضلع سیالکوٹ

## پاکستان میں غیر مسلموں کی حفاظت کا ماحول پیدا ہو رہا ہے"

لاہور ۲۵ دسمبر۔ لالہ سرداری لعل نے جو لالہ مولچند جنرل مرچنٹ نیلہ گنبد۔ لاہور کے عزیز ہیں پروفیسر فیض الرحمٰن فیضی نائب صدر انجمن احیاء الرحمٰن کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا۔ کہ" لاہور آکر مجھے حکام اور پبلک کی طرف سے پورا تعاون حاصل ہوا ہے۔ میری تجارتی دکان بغیر کسی وقت اور روک کے مجھے دیدی گئی ہے۔ اور اب میرا کاروبار بالکل امن کے ساتھ پہلے کی طرح چل رہا ہے۔ عوام اور گورنمنٹ کی طرف سے مجھے کوئی تکلیف یا گزند نہیں پہنچ رہا۔ میرا خیال ہے۔ کہ دوسرے غیر مسلموں کو بھی پاکستان واپس آجانا چاہیئے پاکستان میں غیر مسلموں کی حفاظت کا ماحول پیدا ہو رہا ہے۔ اور میرے نزدیک ایسا ماحول دونوں قوموں کے لئے فائدہ مند رہے گا۔

پروفیسر فیضی کی اس تجویز پر کہ جو غیر مسلم یہاں آتے ہیں ان میں سے با اثر اور صاحب رسوخ آدمیوں پر مشتمل ایک وفد مشرقی پنجاب میں امن کی فضا پیدا کرنے کے لئے دورہ کرے۔ لالہ سرداری لال صاحب نے کہا۔ کہ وہ ایسے وفد کی قیادت کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہیں انہوں نے انجمن کو ایسے مفید کاموں میں ہاتھ بٹانے کے لئے وقتاً فوقتاً مشورہ اور مالی امداد کا بھی وعدہ کیا۔

## تاریخ میں سب سے بڑی ہجرت

لندن ۲۵ دسمبر۔ برٹش ریڈ کراس سوسائٹی کے ڈپٹی چیئرمین میجر جنرل سر جان کینیڈی نے اہل انگلستان سے ایک اور اپیل کی ہے جس میں پاکستان اور ہندوستان میں پناہ گزینوں کے کام کی اہمیت بتاتے ہوئے مزید فنڈ کا مطالبہ کیا ہے۔ آپ نے بتایا کہ اسوقت ہندوستان نے دنیا کی تاریخ میں سب سے بڑی ہجرت کا افتتاح کیا ہے (رائٹر)

## برما اینٹی فاسسٹ لیگ کے صدر کا انتخاب

رنگون ۲۴ دسمبر۔ برما اینٹی فاسٹ لیگ کی کانفرنس منگلوار کو ہوگئی سپریم کونسل نے تھاکن نو کو دوبارہ لیگ کا صدر منتخب کیا۔ برما کی جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے صدر یو ٹن پے" بھی سپریم کونسل میں شامل ہیں۔ کانفرنس میں عورتوں کی بہبودی کے متعلق بھی ریزولیوشن پاس کیا گیا۔ (گلوب)

## چینی فوجیں مانچوریا سے ہٹ جائینگی

لندن ۲۴ دسمبر۔ منگلوار کو مارشل چیانگ کائی شیک نے نانکنگ میں چین کے بڑے بڑے فوجی افسروں سے بات چیت کی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مانچوریا میں کمیونسٹ فوجوں کی کامیابی سے نانکنگ میں بڑی تشویش پائی جاتی ہے۔ ممکن ہے۔ کہ چند دنوں تک مارشل چیانگ کائی شیک پھر مکڈن جائیں مکڈن کے ساتھ سلسلہ آمد و رفت منقطع ہو چکا ہے۔ اور باغی فوجیں یہاں سے بیس میل کے فاصلہ پر پہنچ گئی ہیں غیر ملکی مبصر یہ رائے ظاہر کر رہے ہیں۔ کہ ممکن ہے۔ کہ چین کی سرکاری فوجیں مانچوریا سے ہٹ جائیں (گلوب)

## چین میں غیر ملکی فرمیں

نانکنگ ۲۵ دسمبر۔ اس وقت چین میں ۳۲۹ غیر ملکی تجارتی فرمیں کام کر رہی ہیں۔ اور ۵ کارخانے چمڑا مشین تمباکو کیمیکل اور ادنی اشیاء تیار کر رہے ہیں۔

ان غیر ملکی فرموں میں سے ۱۴۰ درآمد اور برآمد کا کاروبار ۷ جہاز رانی۔ ۲۰ بیمہ ۱۸ بنکنگ ۸ عام سوداگری ۴۲ انجینیری۔ ۶ ہوٹل ۱۰ فلم سازی ایک پریس اور ایک ہوا بازی کے کام میں مشغول ہیں۔ ان میں سے ۱۵۱ فرمیں برطانوی ۴۲ امریکی۔ ۲۰ سوئس۔ ۱۶ فرانسیسی ۷ چینی۔ ۶ ولندیزی۔ ۴ ڈنمارک ۲ کناڈی اور آسٹریلیا زیکوسلاویکیا۔ کیوبا اطالیہ اور سویڈن کی ایک ایک۔ (گلوب)

## عراق سے کھجوروں کی برآمد

بغداد ۲۵ دسمبر۔ اس سال عراق سے ایک لاکھ بیس ہزار ٹن کھجوریں ہندوستان برطانیہ۔ مصر اور دوسرے نزدیکی ممالک کو بھیجی گئیں۔ پچھلے سال ایک لاکھ بارہ ہزار ٹن کھجوریں باہر بھیجی گئی تھیں۔ (گلوب)

## جنرل اسمبلی میں ہندوستانی وفد کے ممبر ڈاکٹر شلونکر کی تقریر

نیو یارک ۲۴ دسمبر۔ کل متحدہ اقوام کی انجمن کی جنرل اسمبلی میں ہندوستانی وفد کے ممبر مسٹر شلونکر نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ مارشل کی تجویز کے مطابق ایشیائی ممالک اور خاص کر ہندوستان کی امداد کے لئے بھی ایک چارٹ تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ دنیا کی ترقی اور بہبودی ایشیائی ممالک اور خاصکر ہندوستان کی بہبودی پر منحصر ہے۔ اگر ایشیا صنعت و حرفت میں پست رہا۔ تو دنیا میں اقتصادی اور سیاسی توازن قائم نہیں رہ سکے گا۔ ہندوستان کی صنعت و حرفت میں ترقی کے متعلق ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ حکومت ہند نے کئی ایک آبپاشی۔ بجلی پیدا کرنے اور انجنیئرنگ کی سکیمیں تیار کی ہیں۔ جو اس کے زیر غور ہیں۔ یہ سب سکیمیں پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ سکتیں۔ جب تک کہ امریکہ امداد اور تعاون نہ کرے۔ امریکہ ہی ایک ایسا ملک ہے جو ہندوستان کی ضروریات پوری کر سکتا ہے۔ (گلوب)

## پاکستان اسلامی دنیا کیلئے باعث فخر ہے

کراچی ۲۵ دسمبر پاکستان میں ایران کے نمائندے نے قائد اعظم کی سالگرہ پر خراج تحسین دیتے ہوئے کہا کہ قائداعظم کے اس جذبہ محبت کی بے انتہا قدر کرتا ہوں۔ جو تمام مسلمانوں سے عموماً اور ہندوستان و پاکستان کے مسلمانوں سے خصوصاً انکے دل میں پنہاں ہے۔ آپ نے کہا کہ یہ آپ ہی کی انتھک کوششوں کا نتیجہ ہے کہ اسلامی دنیا کے لئے باعث فخر آسمان مشرق پر درخشندہ ستارہ نمودار ہوگیا۔ پس پاکستان اور اس کے بانی کی سلامتی کے لئے دل سے دعا نکلتی ہے۔ (اورینٹ)



## قائد اعظم کی کامیاب زندگی ہمارے لئے ایک بہترین سبق ہے

### اس وقت دشوار ترین کام مہاجرین کو بسانا اور انکی اقتصادی خوشحالی کو قائم کرنا ہے

لاہور ۲۵ دسمبر۔ مغربی پنجاب کے وزیر اعظم خان افتخار حسین خاں آف ممدوٹ نے قائد اعظم مسٹر جناح کے یوم پیدائش کے موقع پر ایک بیان دیتے ہوئے پاکستان کے تمام شہریوں سے بے سر و سامان و بے نوا مہاجرین کی امداد کے واسطے اپیل کی ہے کہ جو صاحب توفیق ہیں۔ انکو چاہیئے۔ کہ اس مبارک جشن کے دن اپنے علاقہ کے پناہ گزین کیمپ میں کھانا اور خوراک بھیجیں آپ نے کہا کہ قیام پاکستان کے بعد آج پہلی دفعہ ہم کو اپنے محبوب قائد اور پاکستان کے بانی کی سالگرہ منانے کا موقع ملا ہے پس آج ہم کو لازم ہے۔ کہ ہم بطیب خاطر قائد اعظم کی خدمت میں اپنے جذبات تشکر و امتنان پیش کریں۔ جنکی قیادت کی بدولت اور ہمت و استقلال کی وجہ سے مسلمان قوم نے ایسی زبردست فتح حاصل کی ہے۔ اور غلامی کے پھندے سے نکل کر ہم آزاد ہو گئے ہیں درحقیقت یہ سالگرہ ہمارے لئے ایک سبق ہے۔ کہ ہم قائد اعظم کے عزم بالجزم اور کامیاب زندگی کی روشنی میں اپنی موجودہ مشکلات کو حل کریں۔ اور قائد اعظم کی درازیٔ عمر اور بقائے صحت کیلئے خدا تعالےٰ کے حضور دست بدعا ہو جائیں۔ اسوقت سب سے زیادہ اہم اور دشوار کام مشرقی پنجاب سے آئے ہوئے مصیبت زدہ بھائیوں کو بسانا اور انکی اقتصادی خوشحالی کو قائم کرنا ہے۔ مجھ کو یقین ہے۔ کہ ہم برضا و رغبت اس کام کو سرانجام دینا چاہیں تو اس مہم کا سر ہونا کوئی ممکن بات نہیں۔ پس میں اپنی طرف سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ ایسے مبارک دن کو پناہ گزینوں کی ضرورت کیلئے وقف کر دیجئے۔ حالات حاضرہ درحقیقت نہایت درجہ نازک ہیں۔ اور بعض لوگ اس نزاکت کو محسوس بھی کر رہے ہیں۔ پس ہم اگر اس کو دور کرنے کے لئے خلوص دل کے ساتھ کوشاں ہو جائیں۔ تو یہ امر مشکل نہیں۔ پاکستان اب قائم ہو چکا ہے۔ باوجود دشمنوں کی ریشہ دوانیوں کے ہمیشہ زندہ رہے گا۔ (ا۔ پ)

## ہندوستان اور پاکستان کے الحاق کے متعلق مسٹر سری پرکاش نرائن کی خوش فہمی

کلکتہ ۱۸ دسمبر۔ ہندوستان کے پاکستان میں ہائی کمشنر مسٹر سری پرکاش نرائن نے یہاں مارواڑی ریلیف سوسائٹی میں نوبر کے دوران میں ہندوستان اور پاکستان کے الحاق کے متعلق اپنی خوش فہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہندوستان کے وسیع ملک میں ہزاروں سال سے ہندو مسلمان سکھ اور دوسرے مذاہب والے لوگ باہمی تعاون کے ساتھ زندگی بسر کر رہے تھے۔ مسجد مندر اور گوردوارے ایک دوسرے کے ہمسایہ آباد تھے۔ ایسی پر لطف فضا میں تمام مذاہب نے ایک ہندوستان بنا لیا تھا۔ لیکن افسوس تقسیم ملک نے اس تمدن کو ملیا میٹ کر دیا ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ یہ خیال کہ موجودہ حدبندی ہمیشہ ہمیش کے لئے قطعی قابل قبول ہے غلط ہے۔ آپ نے تمام ہندوستانیوں سے اپیل کی۔ کہ اب وہ کوئی ایسی بات نہ کریں۔ جو ہندوستان اور پاکستان کے الحاق میں روک بنے۔ کیونکہ تمام مدبرین۔ سیاست دان اور جانباز ماہرین جنگ نے دونوں آبادیوں کو ایک ہندوستان ہی تصور کرتے ہیں۔ آپ نے مزید کہا۔ کہ اب لوگوں کو اس دن کے لئے مستعد رہنا چاہیئے۔ جبکہ ہندوستان اور پاکستان کا الحاق کیا جائے گا۔ نیز سماجی مفاد ہر وقت پیش نظر رہنا چاہیئے۔ تاکہ ہم اپنے ملک کے لئے ایک اچھے شہری ثابت ہوں۔ (ا۔ پ)

——— کراچی ۲۵ دسمبر۔ کابینہ کا کل اجلاس ہوا جس میں مسٹر لیاقت علی نے جائنٹ ڈیفنس کونسل کی روداد سنائی۔ جس سے وہ ابھی ابھی واپس آئے تھے۔

— کلکتہ ۲۴ دسمبر:۔ کلکتہ میں پنڈت نہرو کی تقریر سننے کے لئے ۱۵ دسمبر کو دس لاکھ آدمی جمع ہوئے تھے یہ معلوم ہوا ہے کہ مغربی بنگال کی حکومت نے اس جلسہ کی فوٹو پنڈت نہرو کو بطور تحفہ پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس تصویر میں حاضرین جلسہ کو مختلف حالتوں میں دکھایا گیا ہے یہ فوٹو ہوائی جہاز میں بیٹھ کر لی گئی تھی (گلوب)

## پاکستان کے چیف اسکاؤٹ کا یوم ولادت

کراچی ۲۵ دسمبر:۔ مسٹر جے۔ ڈی شجاع جنرل سیکرٹری پاکستان بوائے اسکاؤٹس ایسوسی ایشن نے پاکستان کے بوائے اسکاؤٹس کے نام حسب ذیل پیغام جاری کیا ہے۔

اس سال ۲۵ دسمبر کا دن پاکستان کے بوائے اسکاؤٹس کے لئے خاص اہمیت رکھتا ہے کیونکہ یہ ہمارے محبوب چیف اسکاؤٹ قائد اعظم محمد علی جناح کا یوم ولادت ہے۔ جیسا کہ اعلان ہو چکا ہے۔ پاکستان بھر میں چیف اسکاؤٹ کا یوم ولادت اصل میں ۲۶ دسمبر کو منایا جائے گا۔ (گلوب)

— کراچی ۲۴ دسمبر:۔ پاکستان سکاؤٹ ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری نے قائد اعظم محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان کو تار ارسال کیا ہے جس میں پاکستان کے ڈیڑھ لاکھ سکاؤٹ کی طرف سے ان کے یوم پیدائش پر دلی مبارکباد اور نیز ان کی درازی عمر کے لئے خداوند کریم سے استدعا کی گئی ہے۔ (د۔پ)

## اجمیر میں پنڈت نہرو کے سیکرٹری کی آمد

اجمیر ۲۴ دسمبر:۔ اجمیر کی فرقہ وارانہ صورت حالات کا مطالعہ کرنے کے لئے پنڈت جواہر لال نہرو کے سیکرٹری مسٹر ایچ وی۔ آر آئینگر یہاں پہنچ گئے ہیں۔

کانگرس سندھ دھرما سبھا سندھ پناہ گزینوں کی ایسوسی ایشن اور مسلمانوں کے وفود نے آپ سے ملاقات کی۔ مسٹر آئینگر نے فساد زدہ علاقے کا دورہ کیا۔ اس کے علاوہ آپ درگاہ شریف بھی گئے۔ مقامی افسران اور کانگرسی کارکن بھی آپ کے ساتھ تھے جو ان کے ساتھ ساتھ بہر بہت تھے۔ (گلوب)

## فرانسیسی مقبوضہ ہندوستان کو انڈین یونین میں شامل کرنیکی مہم

نئی دہلی ۲۵ دسمبر:۔ فرنچ انڈین نیشنل کانگرس نے فرانسیسی مقبوضہ ہندوستان کو انڈین یونین میں شامل کرنے کی مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ مہم عدم تشدد پر مبنی ہوگی۔ اگر حکومت فرانس اور حکومت ہند کے درمیان کوئی سمجھوتہ نہ ہو سکا تو یہ مہم بہت جلد شروع کر دی جائے گی۔ (گلوب)

## چین میں جمہوری آئین کا نفاذ

لندن ۲۵ دسمبر:۔ کرسمس کے موقعہ پر چین میں نیا آئین نافذ کیا جائے گا اس آئین کے نافذ ہونے سے ڈکٹیٹرانہ حکومت کے خاتمہ کے بعد چین میں صحیح معنوں میں جمہوری حکومت قائم ہوگی۔ اس کے باوجود چین کی نمائندہ اسمبلی کے متعلق شکوک کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

یارک شائر پوسٹ نے لکھا ہے کہ ماہ نومبر میں چین میں جو انتخابات ہوئے تھے ان کا نتیجہ ابھی تک ظاہر نہیں کیا گیا۔ کومنٹانگ کا چین کے پولنگ اسٹیشنوں پر کنٹرول تھا۔ اگر کومنٹانگ نے سوشل ڈیموکریٹ پارٹی کو شکست دے کر کامیابی حاصل کر لی ہے۔ تو نیا آئین عملی طور پر جمہوری ثابت نہیں ہو سکے گا۔ (گلوب)

## عرب ہائی کمان کی اپیل

یروشلم ۲۴ دسمبر:۔ عرب ہائی کمان نے تمام عرب ملکوں کے باشندوں اور دوسرے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ یہودیوں کے حملہ کے خلاف فلسطین کے عربوں کی مدد کریں۔

سپین سے بھی والنٹیر یہاں پہنچ گئے ہیں۔ پارٹی کے لیڈر نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ سپین میں رہنے والے عرب باشندے فلسطین کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ (گلوب)

— کراچی ۲۴ دسمبر:۔ ایک بیان میں بتایا گیا ہے کہ مشرقی پاکستان میں ۱۵ دسمبر تک قائد اعظم ریلیف فنڈ میں ۲۶۳۰۰۱ روپے جمع ہوئے۔ (دنیا پنجم)

## امریکہ میں ہندوستانی جرنلسٹ کی گرفتاری کا مسئلہ

نیویارک ۲۴ دسمبر:۔ اتحادی اسمبلی کے اجلاس میں شامل ہونے والے اخباری نامہ نگاروں کی سٹینڈنگ کمیٹی کا اجلاس جمعہ کو منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں ایک یونانی نامہ نگار زنگولس اور ایک ہندوستانی نامہ نگار سید حسن کی گرفتاری کے مسئلہ پر غور کیا جائے گا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ مذکورہ بالا دونوں نامہ نگاروں کو امریکی حکام نے حال ہی میں گرفتار کیا ہے۔

اتحادی اسمبلی کے جنرل سیکرٹری مسٹر لائی نے بھی اس کے خلاف پروٹسٹ کیا ہے۔ اتحادی اسمبلی اور امریکہ کے درمیان طے شدہ معاہدہ کے مطابق اخباری نمائندوں کو خاص حقوق حاصل ہیں۔ مسٹر سید حسن بمبئی کے کمیونسٹ اخبار کے نمائندہ ہیں۔ امریکی حکام کے کہنے کے مطابق انہوں نے امریکہ میں داخل ہونے کے لئے طالب علم پاسپورٹ بنوایا ہے۔ اس لئے وہ امریکہ میں تنخواہ پر کام نہیں کر سکتے۔ گرفتار شدہ یونانی نامہ نگار کے متعلق امریکی حکام کی رائے یہ ہے۔ کہ انہیں اتحادی اسمبلی میں شامل ہونے والے نامہ نگاروں کے حقوق حاصل نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ جن کمیونسٹ اخبروں کی وہ نمائندگی کرتے ہیں۔ انہیں حکومت نے ماہ اکتوبر میں بند کر دیا تھا۔ (گلوب)

## اجمیر میں سندھی پناہ گزینوں کے داخلہ پر پابندی

اجمیر ۲۴ دسمبر:۔ حکومت اجمیر ماڑواڑ نے صوبہ میں سندھی پناہ گزینوں کے داخلہ پر پابندی لگا دی ہے۔ تیس ہزار سے زائد پناہ گزین اجمیر میں داخل ہو چکے ہیں۔ ابھی تک ان کی رہائش کا انتظام نہیں ہو سکا۔

اجمیر سے ۲ میل کے فاصلہ پر دیولی کے مقام پر حکومت نے ان پناہ گزینوں کے لئے کیمپ کھولا ہوا ہے۔ لیکن پناہ گزینوں نے وہاں جانے سے انکار کر دیا ہے۔ کہ ہم وہاں نہیں جا سکتے۔ پناہ گزینوں کو اجمیر میں داخلہ پر پابندی لگا دی ہے۔ (گلوب)

## قائد اعظم کے نام حکومت مغربی پنجاب کا تار

کراچی ۲۵ دسمبر:۔ مغربی پنجاب کابینہ نے قائد اعظم کو ان کی سالگرہ کے موقع پر ایک تار بھیجا ہے جس میں اپنی اور مغربی پنجاب کے باشندوں کی طرف سے قائد اعظم کی خدمت میں وفاداری کے جذبات کا اظہار کیا ہے۔ اور ان کی درازی عمر کی دعا کی ہے۔ تاکہ پاکستان تادیر آپ کی رہنمائی سے مستفیض ہوتا رہے۔ (د۔پ)

## قائد اعظم کی سالگرہ کے موقع پر پریڈ

لاہور ۲۵ دسمبر:۔ قائد اعظم کی سالگرہ کے جشن کے موقع پر لاہور چھاؤنی میں دس بجے صبح ایک پریڈ کی جائے گی۔ جس میں بریگیڈ نمبر ۱۱۴ بریگیڈیئر نذیر احمد کی کمان کے ماتحت حصہ لے گا۔ اور آٹھویں پنجاب رجمنٹ بینڈ بجائے گی۔ گورنر مغربی پنجاب پریڈ میں سلامی لیں گے۔ (د۔پ)

## غیر ملکوں میں پاکستان کے مویشیوں کی مانگ

کراچی ۲۵ دسمبر:۔ حکومت پاکستان نے منیلا اور فلپائن ریپبلک کو ستر مویشی بھیجے ہیں۔ جن میں سے نو سرخ سندھی بیل ہیں۔ اور تین سرخ سندھی گائیں ہیں۔ یہ مویشی منیلا اور فلپائن کی درخواست پر بھیجے گئے ہیں۔ دوسرے ملکوں سے بھی پاکستانی مویشی حاصل کرنے کی درخواستیں موصول ہو رہی ہیں۔ (د۔پ)

## الور اور بھرت پور ریاستوں کے درمیان سمجھوتہ

نئی دہلی ۲۴ دسمبر:۔ آل انڈیا سٹیٹس پیپلز کانفرنس کی راجپوتانہ ریجنل کونسل نے آئین ساز اسمبلی کے ممبر مسٹر گوکل بھائی بھٹ کو حکومت الور اور ریاست منڈل کے درمیان سمجھوتے کی بات چیت شروع کرنے کے لئے منتخب کیا ہے۔ مسٹر گوکل اس سلسلہ میں جلد ہی الور جائیں گے۔ (گلوب)

## قائد اعظم کی خدمت میں شاہ برطانیہ کا کرسمس اور سال نو کا تحفہ

کراچی ۲۵ دسمبر:۔ برطانیہ کے شہنشاہ اور ملکہ نے قائد اعظم محمد علی جناح کو کرسمس کے اور سال نو کی خوشی میں ایک کارڈ بھیجا ہے۔ کارڈ کے اوپر سنہری تاج بنا ہوا ہے۔ اور اس کے اندر کے بائیں صفحے پر یہ عبارت نہایت ہی خوشخط لکھی ہوئی ہے۔ "نہایت ہی خلوص دل کے ساتھ کرسمس اور سال نو کی مبارک باد پیش خدمت ہے"۔ اس کے نیچے بادشاہ اور ملکہ کے دستخط ہیں۔ اور دائیں صفحہ پر بادشاہ۔ ملکہ اور دونوں شہزادیوں کا فوٹو ہے۔ (د۔پ)

## یہ سالگرہ آئندہ سالگرہوں کا پیش خیمہ ہے
### (گورنر مشرقی بنگال)

کراچی ۲۵ دسمبر:۔ گورنر مشرقی بنگال سر فریڈرک بورن نے قائد اعظم کی خدمت میں تار بھیجا۔ جس میں کہا کہ میں آپ کو تمام خلوص دل کے ساتھ اس سالگرہ اور سال نو کی مبارک باد دیتا ہوں۔ اور میری دعا ہے کہ یہ سالگرہ آئندہ شاندار سالگرہوں کا پیش خیمہ ہے۔ (د۔پ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں نہ کہ ایڈیٹر کو:۔ ایڈیٹر